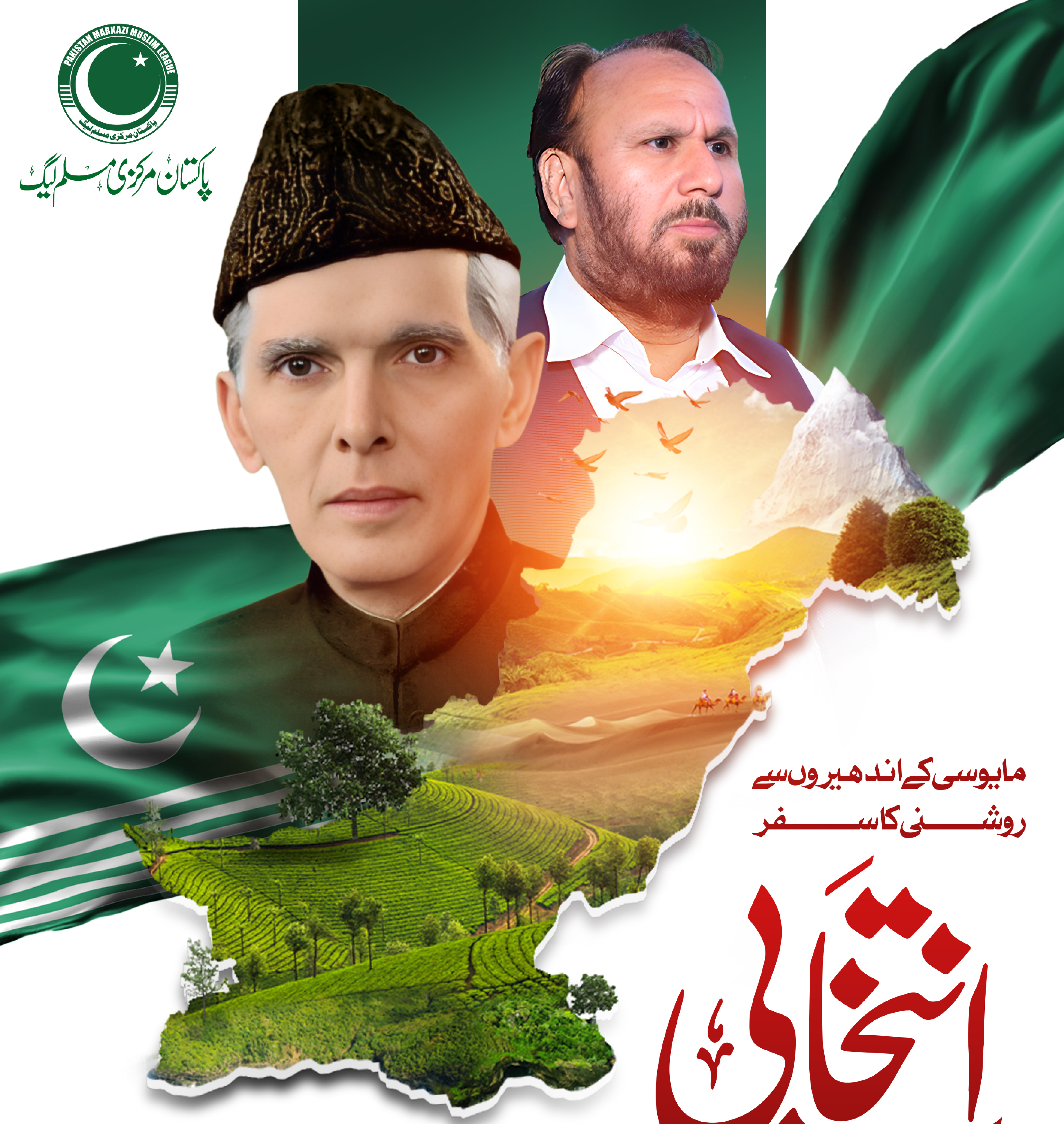

انتخابی منشور

2024

منشور برائے
پاکستان مرکزی مسلم لیگ

پاکستان جنوبی ایشیا میں بر صغیر کے مسلمانوں کے لیے اللہ کا انعام ہے۔ یہ کلمہ طیبہ لا اِلہ الا اللہ محمد رسول ﷺ کی بنیاد پر معرضِ وجود میں آیا۔ پہلے ریاستِ مدینہ تاجدارِ مدینہ محمد رسول اللہ ﷺ نے قائم کی تھی۔ پھر بیسویں صدی میں مسلمانانِ ہند نے اللہ کی مدد اور بڑی قربانیوں کے ساتھ پاکستان کے نام سے یہ ملک حاصل کیا۔

ہم بجا طور پر سمجھتے ہیں کہ پاکستان کو ریاستِ مدینہ کی حیثیت سے ترقی کرتے ہوئے امت مسلمہ کی قوت بننا تھا۔ لیکن پاکستان کے لوگوں نے عمومی طور پر اور حکمران طبقہ نے خصوصی طور پر اللہ کی عظیم نعمت کی ناشکری کرتے ہوئے بنی اسرائیل والا کردار ادا کیا۔ نتیجتاً اللہ کی طرف سے سزاؤں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ علاقائی و لسانی عصبیتوں اور سیاستدانوں و حکمرانوں کی مفاد پرستی نے ملک کی جڑیں کھوکھلی کر دیں۔ پاکستان دولخت ہو گیا اور انڈیا نے سازشوں کے جال پھیلا کر پھر فوج کشی کر کے مشرقی پاکستان کاٹ کر رکھ دیا۔ مسلمانوں کی تاریخ کا یہ بڑا سانحہ تھا لیکن پاکستان کے اہلِ اقتدار نے اس سے کوئی سبق نہیں سیکھا بلکہ اپنی غلطیوں پر قائم رہے اور مسلسل غلطیاں کرتے چلے گئے۔ باقی ماندہ پاکستان میں علاقائی و لسانی فرقہ وارانہ عصبیتوں نے اپنا کام جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں قوم پرستی اور تکفیر کے فتنے ملک میں پھیل گئے۔ انڈیا کے علاوہ کئی دوسرے ملکوں کی مداخلت نے ملک کو سخت نقصانات سے دوچار کر دیا۔ ملک کے دفاع اور معیشت پر زد پڑی۔ پاکستانی معاشرے کے عزم کو اتنی ٹھیس پہنچی کہ عام آدمی مایوس ہو گیا۔ نوجوان طبقہ کی صحیح راہنمائی نہ ہونے اور تعلیم و تربیت کے فقدان سے ملک کا مستقبل تاریک نظر آنے لگا۔ سرمایہ دار لوگوں نے ملک سے باہر سرمایہ کاری شروع کر دی۔ ملک کا ٹیلنٹ وطن چھوڑنے پر مجبور ہو گیا، پھر بھی حکمران طبقے کو ہوش نہ آیا۔ کرپشن ملک کی جڑوں میں پہنچ گئی، سب سے زیادہ حکمرانوں نے ملک کو لوٹا۔ ان تمام چیزوں کی زَد عام آدمی پر پڑی۔

بحیثیت مسلمان ہم اہلِ پاکستان کو دعوت دیتے ہیں کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا۔ پاکستان اسلام کی جاگیر ہے، ہمیں بنیاد سے اصلاح کا کام کرنا ہے، غلطیوں سے اجتناب کرنا ہے اور عوامی تربیت کے ساتھ پاکستان کو مدینہ کا معاشرہ بنا کر مدینہ کی ریاست بنانا ہے۔ ان شاء اللہ!

اللہ کی رحمت دامن پھیلائے مسلمانان پاکستان کی منتظر ہے، وہاں کوئی کمی نہیں، کوئی انکار نہیں۔ آیئے قومی سطح پر اپنے رب کو پکاریں، اجتماعی توبہ کریں اور صحیح راہ پر گامزن ہو جائیں۔ بہت جلد حالات تبدیل ہو جائیں گے اور پاکستان اسلام کا سورج بن کر دنیا کے افق پر چمکے گا۔ ان شاء اللہ!

پاکستان مرکزی مسلم لیگ مدینہ کے معاشرے اور مدینہ کی ریاست کا نبوی اصلاح کا پروگرام پیش کر رہی ہے۔ ہم پاکستان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے وہی فکر دیں گے جو نقیبِ ملت علامہ محمد اقبال نے فکر دی تھی اور وہی عمل، رویے اور کردار پیش کریں گے جو برصغیر کے مسلمانوں کے عظیم قائد محمد علی جناح نے پیش کیا تھا۔ نظریہ پاکستان کو اس طرح اجاگر کریں گے کہ اہلِ پاکستان ایک وحدت کی لڑی میں پروئے جائیں، رنگ و نسل اور فرقہ واریت کے بت ٹوٹ جائیں اور لا اِلہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی روشنیاں ہر کہیں پھیل جائیں۔ اللہ توفیق سے نوازے اور مدد فرمائے۔

موجودہ حالات میں پاکستان کہاں کھڑا ہے اور مقاصد کے حصول کے لیے پاکستان مرکزی مسلم لیگ کیا منشور پیش کرتی ہے، ملاحظہ فرمائیں۔

وطن عزیز پاکستان عالمی دباؤ کی وجہ سے سخت مشکلات کا شکار ہے، معیشت تباہ حال ہے اور سودی قرضوں کی وجہ سے بے پناہ مسائل قومی سطح پر پیدا ہو گئے ہیں۔ پاکستان مرکزی مسلم لیگ اللہ کی مدد اور عوام پاکستان کے تعاون سے ملک کو مایوسیوں سے نکال کر روشن مستقبل کی طرف گامزن کرے گی۔ ان شاء اللہ

ملکی وسائل پر انحصار کرتے ہوئے معاشی نظام ترتیب دیا جائے گا۔ ملکی صنعتوں کو فروغ دیا جائے گا۔ سود کو ختم کیا جائے گا اور نئے قرضے نہیں لیے جائیں گے جبکہ پرانے قرضوں کے لیے عالمی مالیاتی اداروں سے حساب کتاب کر کے مسئلہ حل کیا جائے گا۔ جرأت کے ساتھ مذاکرات کر کے ثابت کیا جائے گا کہ عالمی مالیاتی ادارے پاکستان کے مقروض ہیں۔ کیونکہ سود کے نام پر ظلم کرتے ہوئے وہ اصل قرض سے کئی گنا پاکستان سے وصول کر چکے ہیں۔ پاکستان کی آزادی اور آزاد معیشت کا یہی راستہ ہے۔ ہم تجارتی معاہدے سب قوموں سے کریں گے لیکن غلامی کسی کی نہیں کریں گے۔ ان شاء اللہ

پہلے سے موجود بنکوں کو مکمل تجارتی ادارے بنا دیا جائے گا اور غریب و امیر کا فرق بڑی حد تک ختم کر کے عدل پر مبنی اسلامی معیشت قائم کی جائے گی۔ ان شاء اللہ

غربت کے خاتمہ اور عام بندے کی زندگی آسان بنانے کے لیے زکوۃ و عشر اور صدقات کا نظام قائم کر کے مالی وسائل رکھنے والے محسن لوگوں پر مناسب بوجھ ڈالا جائے گا۔ برآمدات کو بڑھایا جائے گا اور زیادہ تر درآمدات پر پابندی لگائی جائے گی۔ اشرافیہ و امراء کے لیے سامانِ تعیش پر مبنی درآمدات نہیں منگوائی جائیں گی۔ ان شاء اللہ

پاکستان کو بعض نااہل حکمرانوں نے ٹیکنالوجی میں بہت پیچھے رکھا ہے۔ ہماری افرادی قوت خاص طور پر نوجوان دوسرے ملکوں میں بڑی تعداد میں نوکریاں کر رہے ہیں اور ملک سے باہر جانے کا رجحان بڑھ رہا ہے جو ملک کے مستقبل کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ اس رجحان کو ختم کرنے کے لیے معاشی پالیسیوں کی بہت زیادہ اصلاح کرنا ہو گی۔

زراعت کو ترقی دی جائے گی اور روزگار کی فراہمی کو عام کیا جائے گا۔ چھوٹی صنعتوں کی طرف بہت زیادہ توجہ دی جائے گی۔ ناجائز ٹیکس ختم کیے جائیں گے اور اندرونی و بیرونی سرمایہ کاری کے لیے ماحول کو سازگار بنایا جائے گا۔
ان شاء اللہ V

تعلیم کے ساتھ تربیت کو شامل کر کے ہر پاکستانی کو پڑھے لکھے لوگوں کی صف میں شامل کیا جائے گا۔ یکساں نصاب تعلیم اور ایک طرز کے تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں گے۔ غریب اور امیر کے بچے ایک ہی معیار کے تعلیمی اداروں میں صلاحیتوں میں نکھار پیدا کریں گے اور سب مل کر پاکستان کا روشن مستقبل بنیں گے۔ ان شاءاللہ

سائنس و ٹیکنالوجی اور جدید علوم کو فروغ دیا جائے گا۔ دینی علوم کو جدید تعلیم میں شامل کر کے پاکستان کے نظریاتی مستقبل کو محفوظ کیا جائے گا۔ ان شاءاللہ

خواتین معاشرے کا اہم ترین حصہ ہیں، معاشرے کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے ان کا کردار بہت اہم ہے۔ خواتین کے حقوق کو خصوصی اہمیت دی جائے گی اور ان کا اصلاحی کردار واضح کیا جائے گا۔ آئین پاکستان اور اسلامی اقدار کی روشنی میں خواتین کو ہر سطح پر نمائندگی اور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ خواتین کے لیے معاشرے کو محفوظ بنانے، صحت و طبّی سہولیات اور خواتین کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مردوں کی طرح خواتین کے عوامی تعلیمی ادارے اور ووکیشنل سنٹر بنائے جائیں گے تاکہ خواتین ایک مستحکم اور مضبوط پاکستان کے سفر میں اپنا بھرپور حصہ شامل کر سکیں۔

فلاحی معاشرہ قائم کرنے کے لیے اقلیتوں کا کردار خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی پاسداری کے ساتھ کاروبار اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ان کو مساوی مواقع دیے جائیں گے تاکہ وہ موثر کردار ادا کر سکیں۔

طبقاتی، علاقائی اور لسانی فرق ختم کیے جائیں گے۔ مدینہ کا نبوی معاشرہ سامنے رکھ کر بھائی چارہ قائم کیا جائے گا اور قتل و غارت، ناجائز قبضے اور بے حیائی کے تمام اسباب ختم کیے جائیں گے۔ نیکی کو فروغ دیا جائے گا اور برائی کو روکا جائے گا۔ ان شاءاللہ

حفظانِ صحت کے لیے موثر لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔ وسائل سے محروم لوگوں کو مفت علاج کی سہولتیں دی جائیں گی۔ ان شاءاللہ

افواج پاکستان، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا وقار قائم رکھا جائے گا اور ان کے درمیان رابطے، ہم آہنگی اور باہمی تعاون کا موثر اہتمام کیا جائے گا تاکہ آئین اور قانون کی عملداری میں سب اپنا کردار ادا کر سکیں، پاکستان کی آزادی کی حفاظت کر سکیں، بیرونی مداخلت سے ملک محفوظ رہے اور جرائم کی بیخ کنی کی جا سکے۔

ملک کے پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کا خصوصی اہتمام ہو گا۔ آبادی کے تناسب سے انتظامی یونٹ بنائے جائیں گے۔ سرمائے کی تقسیم کے لیے سب کو پورا حق ملے گا۔ بلوچستان، سندھ، گلگت و بلتستان، شمالی علاقہ جات اور وزیرستان سمیت کمزور علاقوں میں سرمایہ کاری کی جائے گی، کارخانے، تعلیمی ادارے، ہسپتال اور سڑکیں بنائی جائیں گی اور ماضی کے ناروا سلوک کا ازالہ کر کے سب علاقوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ان شاءاللہ

کشمیر پاکستان کا حصہ ہے۔ اس پر انڈیا کا غاصبانہ قبضہ ختم کرانے کے لیے پرانے قومی موقف کو قائم رکھا جائے گا اور ان کی مدد جاری رکھی جائے گی۔ ان شاءاللہ

آزاد خارجہ پالیسی ترتیب دی جائے گی اور پاکستانیوں کے غلام ہونے کا احساس ختم کیا جائے گا۔ آزاد پاکستان عالمی سطح پر خاص طور پر عالم اسلام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کرے گا۔ ان شاءاللہ

قانون سب کے لیے برابر ہو گا اور اس کی عملداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ عدالتیں فیصلے کرنے میں مکمل آزاد ہوں گی۔ حکمران طبقے سمیت سب کو قانون کی پابندی کرنا ہو گی۔ صدر، وزیراعظم، آرمی چیف، چیف جسٹس اور تمام ملکی و قومی اداروں کے سربراہان و افسران عدالتوں میں محاسبے کے لیے پیش ہوں گے اور قانون کا سامنا کرنے کے لیے کسی کو کوئی رعایت حاصل نہیں ہو گی۔ ان شاءاللہ

پاکستان میں دہشت گردی پھیلانے کے لیے بعض ممالک نے بہت کوشش کی اور بعض نااہل حکمرانوں کی غلطیوں کی وجہ سے دشمن کو آگ بھڑکانے کا موقع ملا۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فوری اقدام کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے پالیسی کی اصلاح اور لوگوں کی دینی تربیت کا اہتمام ہونا چاہیے۔ اس سلسلہ میں سب کو سمجھایا جائے گا کہ مذہب کے رنگ میں پھیلائی گئی تکفیر نے نوجوانوں کو اس غلط راستے پر لگایا ہے جبکہ کچھ لوگ سرمائے کے لالچ میں بیرونی حکومتوں کے آلہ کار بن جاتے ہیں اور ملک میں بدامنی کا باعث بنتے ہیں۔ ایک جامع پروگرام کے تحت اس سارے مسئلے کا حل کیا جائے گا۔ ہر کسی کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کر کے اعتماد کی فضا قائم کی جائے گی۔

قیام پاکستان سے لے کر اب تک اہل پاکستان ایک قوم کی حیثیت حاصل نہیں کر سکے۔ موثر اصلاحی و اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ پاکستان کی نظریاتی اساس کو راسخ کیا جائے گا۔ یہ شعور پختہ کیا جائے گا کہ برصغیر کے مسلمان ایک قوم، وحدت اور ہر عصبیت سے پاک ایک ملت ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ اس منشور پر عملدرآمد میں مدد فرمائے۔ آمین

پاکستان مرکزی مسلم لیگ

PMMLMEDIA